

کیا نسوار رکھنا جائز ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ نسوار رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نسوار رکھنا فی نفسہ تو جائز ہے جبکہ اس کا ایسا استعمال نہ ہو جو حواس اور دماغ میں فتور لائے یا نشہ پیدا کرے، البتہ اگر کسی کے لئے یا کسی خاص مقدار میں یا کسی وقت میں نسوار صحت کے لئے نقصان دہ ہو تو پھر ممنوع ہو جائے گی۔ البتہ یہ یاد رہے کہ چونکہ نسوار سے منہ میں بدبو ہو جاتی ہے تو اس بدبو کو ختم کیے بغیر ذکر اللہ کرنا بے ادبی و ممنوع ہے، اور ایسی حالت میں مسجد کے اندر داخل ہونا حرام اور نماز پڑھنا مکروہ تحریمی ہے، پس اگر جماعت کا وقت قریب ہو اور معلوم ہے کہ جماعت کے وقت تک منہ سے بدبو دور نہیں ہو سکے گی تو اس وقت نسوار رکھنا جائز نہیں۔

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: ”پان کھانا جائز ہے اور اتنا چونا بھی کہ ضرر نہ کرے اور اتنا تمباکو بھی کہ حواس پر اثر نہ آئے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 558، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

فقہیہ ملت علامہ مفتی جلال الدین احمد امجدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1423ھ/2001ء) لکھتے ہیں: ”جب یہ ثابت ہو گیا کہ جامد چیزیں جب نشہ آور نہ ہوں تو وہ حلال ہیں، اور چونکہ پان تمباکو قلیل نشہ آور نہیں ہوتا، اس لیے اس کا کھانا حرام نہیں ہے۔“ (فتاویٰ فقہیہ ملت، جلد 2، صفحہ 309، شبیر برادرز، لاہور)

خلیل ملت مفتی محمد خلیل خان برکاتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1405ھ/1985ء) لکھتے ہیں: ”تمباکو کا استعمال جیسا کہ عام طور پر سگریٹ بیڑی نوشی کی صورت میں، اور خاص طور پر حقہ نوشی کی صورت یا پان کے ذریعے مروج ہے، حق یہ ہے کہ شرعاً جائز و مباح ہے، جس کی ممانعت پر شرع مطہرہ سے کوئی دلیل نہیں۔... (البتہ) اگر اس کا

استعمال ایسی بے احتیاطی و لاپرواہی سے ہو کہ حواس و دماغ میں فتور لائے یا نشہ پیدا کرے تو پھر اس کا استعمال ممنوع و ناجائز ہے۔“ (فتاویٰ غلیلیہ، جلد 3، صفحہ 178، ضیاء القرآن پبلی کیشنز، لاہور)

امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ (سال وفات: 1340ھ/1921ء) لکھتے ہیں: ”منہ“ میں بدبو ہونے کی حالت میں نماز مکروہ اور ایسی حالت میں مسجد میں جانا حرام ہے، جب تک منہ صاف نہ کر لے، اور دوسرے نمازی کو ایذا پہنچتی حرام ہے اور دوسرا نمازی نہ بھی ہو تو بدبو سے ملائکہ کو ایذا پہنچتی ہے، حدیث میں ہے: ”ان الملكة تتأذى بما يتأذى به بنو آدم“ (یعنی بے شک فرشتے اس شے سے اذیت پاتے ہیں جن سے اولادِ آدم اذیت پاتے ہیں)۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 6، صفحہ 332، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: ”جو لوگ غیر خوشبودار تمباکو کھاتے ہیں اور اسے منہ میں دبا رکھنے کے عادی ہیں، ان کا منہ اس کی بدبو سے بس جاتا ہے کہ قریب سے بات کرنے میں دوسرے کو احساس ہوتا ہے، اس طرح تمباکو کھانا، جائز نہیں کہ یہ نماز بھی یوں ہی پڑھے گا اور ایسی حالت سے نماز مکروہ تحریمی ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 24، صفحہ 555، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

ایک اور مقام پر لکھتے ہیں: ”نچا لہسن پیاز کھانا کہ بلاشبہ حلال ہے اور اسے کھا کر جب تک بوزائل نہ ہو مسجد میں جانا ممنوع، مگر جو حقہ ایسا کثیف (گاڑھا) و بے اہتمام ہو کہ معاذ اللہ تغیر باقی (دیر پا بدبو) پیدا کرے کہ وقت جماعت تک کلی سے بھی بلکی (مکمل طور پر) زائل نہ ہو تو قرب جماعت میں اس کا پینا شرعاً ناجائز کہ اب وہ ترک جماعت و ترک سجدہ یا بدبو کے ساتھ دخول مسجد کا موجب ہوگا، اور یہ دونوں ممنوع و ناجائز ہیں اور ہر مباح فی نفسہ کہ امر ممنوع کی طرف مؤدی ہو ممنوع و ناروا ہے۔... تمباکو لے خوردنی کہ اس کا جرم منہ میں دبا رہتا ہے اور مکرر استعمال سے تمام دہن اس کی کیفیت کریہہ سے متکیف ہوتا اور اس کی بو میں بس جاتا ہے تو اس کی کراہت تنزیہی حقہ سے زائد ہے... اور اکثر کثافت و بے احتیاطی اس حد کو پہنچی کہ رائحہ کریہہ لازم دہن ہو جائے، کلی وغیرہ سے نہ جائے، برابر والے کو ایذا پہنچائے، تو ایسے تمباکو کا استعمال بیشک ناجائز و ممنوع ہے کہ اب وہ خواہی نخواستہ ترک جماعت و مسجد کا موجب ہوگا اور یہ حرام ہے، مع ہذا ایسے تغیر کے ساتھ خود نماز پڑھنا، تلاوت قرآن کرنا سوائے ادب و گستاخی ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 25، صفحہ 94-95 ملقطاً، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجيب: مفتي محمد قاسم عطاري

فتوى نمبر: FAM-946

تاریخ اجراء: 24 ربیع الآخر 1447ھ / 18 اکتوبر 2025ء



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net